۱۔ محمد ابن ابی قرہؒ سے نقل شدہ دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ جَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَبْتَغُوا

اے رات اور دن کو دو نشانیاں قرار دینے والے، اے وہ جس نے رات کی نشانی کو محو کر کے دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ لوگ تجھ سے فضل اور رضا

فَضْلاً مِنْهُ وَ رِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا اللهُ يَا وَاحِدُ يَا اللهُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَادُ يَا

وخوشنودی طلب کریں۔ اے ہر چیز کی تفصیل بہترین انداز سے بیان کرنے والے! اے اللہ، اے واحد، اے اللہ، اے بہت زیادہ دینے

اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ

والے، اے اللہ، اے سخی، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین اوصاف

الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ

اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام بسم اللہ رحمٰن ورحیم سے کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے

الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي

ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تو پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر،

مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ يَقِيناً

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائیوں کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین

وَ اِيمَاناً يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس حصے پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا ہے، مجھے دنیا میں بھی

وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ

نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔ اے میرے پروردگار! آج کی رات مجھے اپنے ذکر، شکر، رغبت، اپنی طرف

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ

توجہ اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جو تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات

كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ ۔

ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

ایک روایت کی بنا پر اس دعا کا مزید حصہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَيَّرْتَ أَقْوَاماً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَقُلْتَ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اے اللہ! تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ایک قوم کی ملامت کرتے ہوئے فرمایا: "جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھتے ہو انہیں پکارو، پس

مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِيلاً ⑴ فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْهُمْ وَ

وہ تم سے نہ کسی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (ہی اسے) بدل سکتے ہیں" پس اے وہ جس کے سوا ان کی تکلیف کوئی دور نہیں کر سکتا اور نہ ہی اسے

لَا تَحْوِيلَهُ غَيْرُهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْشِفْ مَا بِي مِنْ مَرَضٍ وَ حَوِّلْهُ عَنِّي وَ انْقُلْنِي

کوئی بدل سکتا ہے! محمد اور آل محمد پر درود بھیج، میری جو بھی بیماری ہے اسے دور فرما اور اسے مجھ سے بدل دے اور اس عظیم مہینے میں مجھے

فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ طَاعَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

گناہوں کی ذلت سے نکال کر اپنی اطاعت کی عزت میں منتقل فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑵ رَبَّنَا إِنَّنَا

ہمارے پروردگار! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما یقیناً تو بڑا عطا

سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا

فرمانے والا ہے۔ پروردگارا! ہم نے ایک منادی کی ایمان کے لیے آواز کو سنا جو کہہ رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے

---

(۱) سورہ بنی اسرائیل، آیت ۵۶۔

(۲) سورہ آل عمران، آیت ۸۔

سَیِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ① رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ

رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہماری برائیوں پر پردہ ڈال دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں موت عطا فرما۔ پروردگارا! جو تو نے اپنے رسولوں کے ساتھ

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ② رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا

وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما، بے شک تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتا۔ اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ

ہوگئی ہو تو اس پر گرفت نہ فرما، پروردگارا! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈالا تھا، پروردگارا! ہم میں جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمت نہیں وہ بوجھ ہم پر

ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ③ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ

نہ رکھ، ہمیں معاف کردے، ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔ ! محمدؐ اور آل محمدؑ پر

دُعَاءَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدَيْنَا وَ وَالِدِ وَالِدَيْنَا وَ مَا وَلَدَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

درود بھیج، ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما، ہمیں، ہمارے والدین، ان کے والدین اور ان کی اولادوں کو بخش دے۔ بے شک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔